سُورَةُ الَّيل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۙ ١ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ ٢ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَ
الۡاُنۡثٰٓى ۙ ٣ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ؕ ٤ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ۙ ٥ وَصَدَّقَ
بِالۡحُسۡنٰى ۙ ٦ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ؕ ٧ وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ۙ ٨
وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ ٩ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ؕ ١٠ وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ
اِذَا تَرَدّٰى ؕ ١١ اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى ۖ ؗ ١٢ وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰى ١٣ فَاَنۡذَرۡ
تُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى ۚ ١٤ لَا يَصۡلٰٮهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ۙ ١٥ الَّذِىۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ ١٦ وَ
سَيُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَى ۙ ١٧ الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ ١٨ وَمَا لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ مِنۡ
نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰٓى ۙ ١٩ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰى ۚ ٢٠ وَلَسَوۡفَ يَرۡضٰى ع ٢١

سورۃ الیل

- اس سورۃ کا پہلا لفظ **الیل** اس سورۃ کا نام ۔۔ جس کے معنی رات کے ہیں
- زمانہٴ نزول ۔مکہ میں نازل ہوئی جس زمانے میں سورۃ الشّمس نازل ہوئی
- یہ سورۃ مضامین کے اعتبار سے سورۃ الشّمس کی توأم (Pair) معلوم ہوتی ہے
- سورۃ الشّمس میں نفسِ انسانی کی پاکیزگی اور آلودگی کا ذکر (**قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰهَا۔ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰهَا**) ۔
- اس سورۃ میں اس بنیاد کی تفصیل ۔ کہ نفس کو کیا چیز آلودہ کرتی ہے؟ اس کو بچانے کی کیا تدبیر ہے؟ اور کیا چیز اس کو پاکیزہ بناتی ہے؟ اور یہ پاکیزگی اس کو کس طرح حاصل ہوتی ہے؟
- **ایک نفسیاتی راز کا اظہار** ۔جو انسان اپنے آپ کو نیک اعمال کا عادی بنالیتا ہے اس کے لیے اچھے کام خواہ کتنے کٹھن اور مشکل ہوں آسان ہو جاتے ہیں

سورۃ الیل   سورۃ کا موضوع

- زندگی کے دو مختلف راستوں کا فرق اور ان کے انجام اور نتائج کا اختلاف
- دنیا میں انسانی کوششیں، جدو جہد، بھاگ دوڑ struggle & endeavors اچھی اور بری دونوں ہو سکتی ہیں دونوں کے انجام اور نتائج بھی مختلف ہونگے
- رات کی تاریکی، دن کا اجالا، مخلوقات کی مختلف انواع کی تذکیر و تانیث کے اختلاف کی طرح انسانی زندگی اپنے عمل و کردار کے اعتبار سے مختلف
- کردار کا پہلا رخ- مال و دولت کا انفاق اللہ کی رضا کی خاطر، دل میں اللہ کا خوف،، نیکی اور خیر کی راہ کو سمجھنے اور اس راہ پر چلنے والوں کی معاونت
- کردار کا دوسرا رخ- اللہ تعالیٰ کے احکام کی مخالفت پر کمربستہ ہونا، خیر اور اس کے کاموں میں رکاوٹ ڈالنا، بخل اور حرص
- دنیا کی زندگی دراصل ایک امتحان جسکے لئے انسان کو عقل و شعور عطا کیا گیا

سورة الليل

آیت 1-4

آفاق سے شہادت
اچھے اور برے عمل یا
کوشش کے مطابق
نتائج نکلتے ہیں

آیت 5-10

دو متضاد کردار اور عقیدے
جن کے انجام بھی مختلف

آیت 11-14

ہدایت کی راہ دکھانا اللہ
کے ذمے
جزاء و سزا کا انتظام بھی
اسی کے ہاتھ میں

آیت 15-21

ان کرداروں کا ذکر
جو دوزخ میں جائیں گے
اور جو اس سے محفوظ
رہیں گے

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۙ ① وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ ②

غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک کا وقت

وَالَّيۡلِ - رات کی قسم

- لَيۡلٌ اور لَيۡلَةٌ کے معنی رات - اسکی جمع لیال اور لیائل آتی ہے

غَشِيَ يَغۡشَى ڈھانکنا
پردہ ڈالنا، تاریک ہونا

اِذَا يَغۡشٰى - جب وہ چھا جاتی ہے

وَالنَّهَارِ - اور دن کی قسم

اِذَا تَجَلّٰى - جب وہ خوب روشن ہوتا ہے

- تَجَلَّى يَتَجَلَّى ، تَجَلِّيًا نمودار ہونا، جلوہ دکھانا، روشن ہونا (V)
- اردو میں : جِلاوطن، جلوہ تجلی، تجلّیٰ، جَلی

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۙ ① وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ ②

قسم ہے رات کی جبکہ وہ چھا جائے
اور دن کی جبکہ وہ روشن ہو

By the Night as it conceals (the light);

And the day when it shines in brightness,

محمد اقبال

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۙ ﴿۳﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ ﴿۴﴾

وَمَا - اور قسم ہے اس کی جو

خَلَقَ - اس نے پیدا کیا

الذَّکَرَ وَالۡاُنۡثٰۤی - مذکر اور مؤنث

ذکر: انسان، حیوانات، چرند پرند، اور درخت میں جس کی پیدائش زوجین کے ذریعے سے ہو اُن میں سے نَر (male)

- اُنۡثٰۤی مؤنث، مادہ (Female) معنی (انث) : نرم - نازک
- تمام جانداروں میں مؤنث مذکر کے مقابلے میں نازک اور ضعیف ہوتی ہے

اِنَّ سَعۡیَکُمۡ - بے شک تم لوگوں کی سعی (جد و جہد)

لَشَتّٰی - متفرِّق ہے

لَ: لام تاکید- emphatic particle

- شَتَّ : کسی چیز کا شیرازہ بکھرنا (اَلَّفَ کا متضاد)

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰٓ ۙ ٣ إِنَّ سَعْيَكُمْ
لَشَتَّىٰ ۗ ٤

اور اُس ذات کی جس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا
در حقیقت تم لوگوں کی کوششیں مختلف قسم کی ہیں

And Him Who hath created male and female,

Verily, your endeavours are diverse

آیات 1 تا 4

- ان آیات میں تین قسمیں
- رات کی جب وہ چھا جائے، دن کی جب وہ چمک اٹھے، نر و مادہ کی تخلیق کی
- ان قسموں میں مذکور چیزیں اپنی شکل و صورت، اشغال و اعمال، اثرات و نتائج اور اپنی خصوصیات میں یکساں نہیں بلکہ متضاد ہیں
- ان میں مشترک چیز - یہ اللہ تعالیٰ کے احکام کے تابع اور اس کے دیئے گئے امور کو سرانجام دینے میں شب و روز مصروف
- اسی طرح انسان اس دنیا میں جن راہوں اور مقاصد میں اپنی کوششیں صرف کر رہے ہیں وہ بھی اپنی نوعیت کے لحاظ سے مختلف اور اپنے نتائج کے اعتبار سے متضاد ہیں

آیات 1 تا 4

- ...كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَايِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا (مسلم)
- ہر شخص روزانہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اپنی جان کا سودا کرتا ہے، پھر یا تو وہ اسے آزاد کرالیتا ہے یا اسے تباہ کر بیٹھتا ہے۔
- اپنی جسمانی قوت کا سودا، ذہنی صلاحیت بیچنا، اپنی مہارت کی نیلامی، اپنا وقت فروخت کرنا، حرام حلال کا انتخاب، اخلاقی محاسن اور رذائل کا انتخاب، انسانوں کے حقوق اور ان کے ساتھ معاملات سے انسان یا تو اپنے نفس کو آزاد کرالیتا ہے یا اسے تباہ کر دیتا ہے
- زندگی کے ان دو متضاد رویوں کا ذکر آگے تفصیل سے

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰىۙ ۝٥ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰىۙ ۝٦

فَاَمَّا - پس جہاں تک ہے

As for him who

مَنۡ - وہ جس نے

اَعۡطٰى - دیا

أَعْطَى: بخشیش ، کسی کو حق سے زیادہ دینا

- أَعْطَى يُعْطِي عَطَاءً دینا، عطا کرنا - to offer, to bestow

وَاتَّقٰى -اور پرہیزگاری اختیار کی

اِتَّقَى يَتَّقِي بچنا (اللہ کی نافرمانی سے بچنا)

وَصَدَّقَ - اور اس نے تصدیق کی

صَدَّقَ يُصَدِّقُ تَصْدِيْقاً
سچ ماننا ـ تصدیق کرنا

بِالۡحُسۡنٰى - بڑی بھلائی کی (کلمۂ توحید)

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰىۙ ۝٥ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰىۙ ۝٦ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰىؕ ۝٧

فَسَنُيَسِّرُهٗ - پس عنقریب ہم سہولت دیں گے اس کو

- یَسَّرَ یُیَسِّرُ آسانی پیدا کرنا، سہولت دینا
- یُسْرٰی آسانی، سہولت
- اردو میں :

لِلۡیُسۡرٰی بڑی آسانی کی یُسْرٰی (آسانی) عُسۡرٰی (تنگی) کا متضاد

- یَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَ....... صحیح البخاری5659

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَ اتَّقٰىۙ ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰىۙ ﴿۶﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰىؕ ﴿۷﴾

تو جس نے (راہ خدا میں) مال دیا اور (خدا کی نافرمانی سے)
پرہیز کیا - اور بھلائی کو سچ مانا
اس کو ہم آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے

So he who gives (in charity) and fears (Allah), And (in all sincerity) testifies to goodness - We will indeed make smooth for him the path to Bliss.

محمد اقبال

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی وَ اتَّقٰی ۙ﴿۵﴾ وَ صَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰی ۙ﴿۶﴾ فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلۡیُسۡرٰی ؕ﴿۷﴾

- پچھلی آیات میں جن دو گروہوں کا ذکر۔ان میں سے پہلے گروہ کی مساعی
- تین چیزوں کا ذکر جو تمام خوبیوں کی جامع ہیں
- خیر کے اس راستے کا پہلا سنگِ میل- اِعطا یا انفاق فی سبیل اللہ
- سورۃ البلد میں اس عمل کو انسان کے لیے ایک بہت مشکل گھاٹی قرار دیا

فَكُّ رَقَبَةٍ۔ اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِیۡ یَوۡمٍ ذِیۡ مَسۡغَبَةٍ۔ یَّتِیۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ۔ اَوۡ مِسۡكِیۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ

- اس راستے کا دوسرا وصف تقویٰ۔انسان کا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرتے رہنا۔وہ اخلاق، اعمال، معاشرت، معیشت، غرض اپنی زندگی کے ہر شعبے میں ان کاموں سے پرہیز کرے جو خدا کی ناراضی کے موجب ہوں یہ تبھی ممکن ہے جب انسان کے اندر اللہ تعالیٰ کی ودیعت کردہ اخلاقی حس زندہ و بیدار ہو

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَ اتَّقٰىۙ ۝٥ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰىۙ ۝٦ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰىؕ ۝٧

- خیر کے اس راستے کی تیسری خوبی - بھلائی کی ہر بات کی تصدیق
- بھلائی ایک وسیع المعنی لفظ - جس میں عقیدہ، اخلاق اور اعمال تینوں شامل
- عقیدے میں بھلائی کی تصدیق یہ ہے کہ آدمی شرک اور دہریت اور کفر کو چھوڑ کر توحید، آخرت اور رسالت کو برحق مانے
- اخلاق واعمال میں بھلائی کی تصدیق یہ ہے کہ آدمی سے بھلائیوں کا صدور محض بے شعوری کے ساتھ کسی متعین نظام کے بغیر نہ ہو رہا ہو بلکہ وہ خیر وصلاح کے اس نظام کو صحیح تسلیم کرے جو خدا کی طرف سے دیا گیا جو بھلائیوں کو ان کی تمام اشکال اور صورتوں کے ساتھ ایک نظم میں منسلک کرتا ہے، جس کا جامع نام شریعت الٰہیہ ہے

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَ اتَّقٰى ۙ﴿۵﴾ وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ؕ﴿۷﴾

- مساعی کی اس پہلی قسم کا نتیجہ ۔ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى آسان راستے کی سہولت
- وہ راستہ ہے جو انسان کی فطرت کے مطابق ہے، جو اس خالق کی مرضی کے مطابق ہے جس نے انسان کو اور ساری کائنات کو بنایا ہے
- جس میں انسان کو اپنے ضمیر سے لڑ کر نہیں چلنا پڑتا، جس میں انسان اپنے جسم و جان اور عقل و ذہن کی قوتوں پر زبردستی کر کے ان سے وہ کام نہیں لیتا نہ اس کو ہر طرف اس جنگ، مزاحمت اور کشمکش سے سابقہ پیش آتا ہے جو گناہوں سے بھری ہوئی زندگی میں پیش آتا ہے
- اس کا اپنا قلب و ضمیر بھی مطمئن ہوتا ہے اور معاشرے میں بھی اس کو وہ وقار حاصل ہوتا ہے جو کبھی کسی بدکردار آدمی کو حاصل نہیں ہوتا

وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰىۙ ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰىۙ ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰىؕ ﴿۱۰﴾

وَاَمَّا - پس جہاں تک ہے

مَنۡۢ بَخِلَ - وہ جس نے بخل کیا

وَاسۡتَغۡنٰى - اور بے پرواہ ہوا

وَكَذَّبَ - اور جھٹلایا

بِالۡحُسۡنٰى - (اس) بڑی نیکی کو

فَسَنُيَسِّرُهٗ - پس عنقریب ہم سہولت دیں گے اس کو

لِلۡعُسۡرٰى - بڑی تنگی کی

وَ اَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَ اسْتَغْنٰی ۙ ﴿۸﴾ وَ كَذَّبَ
بِالْحُسْنٰی ۙ ﴿۹﴾ فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰیؕ ﴿۱۰﴾

اور جس نے بخل کیا اور (اپنے خدا سے) بے نیازی برتی
اور بھلائی کو جھٹلایا - اس کو ہم سخت راستے کے لیے
سہولت دیں گے

But he who is a greedy miser and thinks himself self-sufficient, And disbelieves in goodness; Surely We will ease his way unto adversity

محمد اقبال

وَ اَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَ اسۡتَغۡنٰی ۙ﴿۸﴾ وَ کَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰی ۙ﴿۹﴾ فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلۡعُسۡرٰی ﴿ؕ۱۰﴾

- انسانی مساعی کی دوسری قسم جو اپنے ہر جز میں پہلی قسم کے ہر جز سے مختلف
- ان کا پہلا وصف - بخل (انفاق کے مقابل)
- وہ مال و دولت کو اپنی ذاتی کاوشوں کا نتیجہ اور اپنی ملکیت سمجھنے کی وجہ سے کسی ایسی جگہ خرچ کرنے کا تصور بھی نہیں کرسکتے جہاں ان کے نزدیک کسی منفعت یا کسی بدلے کے ملنے کی امید نہ ہو۔
- لیکن وہ شہرت، نام و نمود، حکام رسی یا اور کسی قسم کی منفعت پیش نظر ہو تو وہ پانی کی طرح پیسہ بہانے سے دریغ نہیں کرتے
- اس گھاٹی میں انہیں قدم رکھنے کی توفیق ہی نہیں ہوتی

وَاَمَّا مَنۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ۙ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ؕ﴿۱۰﴾

- دوسرا وصف - استغناء - لاابالی پن، لاپرواہی اور بے نیازی
- وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کے حصول، بے غرض خدمت اور بے لوث انفاق سے بالکل مستغنی ہیں
- حلال و حرام کی تمیز اور نیکی و بدی کے تصور سے بیگانہ اپنی دھن میں مست
- تیسرا وصف - جھٹلایا، دل نے گواہی دی کہ یہ سچ اور حق بات ہے لیکن تعصب یا تکبر یا ہٹ دھرمی یا مفاد یا کسی خوف کی وجہ سے اسے جھٹلادیا
- سخت راستے پر چلنے کی سہولت - اس سے بھلائی کے راستے پر چلنے کی توفیق سلب کرلی جائے گی۔ برائی کے دروازے اس کے لیے کھول دیے جائیں گے، اسی کے اسباب اور وسائل اس کے لیے فراہم کردیے جائیں گے، بدی کرنا اس کے لیے آسان ہوگا اور نیکی کرنا دشوار ہو جائے گا

وَمَا يُغْنِیْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰیؕ ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَیْنَا لَلْهُدٰیۖ ﴿۱۲﴾

وَمَا یُغۡنِیۡ - اور نہ کام آئے گا

عَنۡهُ مَالُهٗۤ - اس کے اس کا مال

اِذَا تَرَدّٰی - جب وہ نیچے گرے کا (گڑھے میں)

أَغْنَى يُغْنِي کفایت کرنا، کام آنا ، آسودہ ہونا

مادہ : ر د ي

○ تَرَدّٰی یَتَرَدّٰی کھائی، گڑھے یا کھڈ وغیرہ میں گرنا

اِنَّ عَلَیۡنَا - بے شک ہمارے اوپر (ذمہ) ہے

لَلۡهُدٰی - یقیناً راہنمائی کرنا

○ لَ: لام تاکید

هدٰی لطف وکرم کے ساتھ رہنمائی کرنا، ہدایت دینا

وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰىؕ ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰىۖ ﴿۱۲﴾

اور اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا جب کہ وہ گڑھے میں گرے گا - بے شک راستہ بتانا ہمارے ذمہ ہے

Nor will his wealth profit him when he falls headlong (into the Pit).
Verily We take upon Ourselves to guide,

وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰىؕ ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰىۖ ﴿۱۲﴾

○ حُبِ مال اور بخل کا انجام

○ ایک روز اسے بہر حال مرنا ہے اور وہ سب کچھ دنیا ہی میں چھوڑ جانا ہے جسے اس نے یہاں اپنے عیش کے لیے فراہم کیا تھا

○ اگر اپنی آخرت کے لیے کچھ کما کر وہ ساتھ نہ لے گیا تو یہ مال اس کے کس کام آئے گا؟

○ مال کا اگر کوئی مستقل فائدہ ہے تو یہ ہے کہ آدمی خدا کی راہ میں خرچ کر کے اس کو اپنی ابدی زندگی کے لئے محفوظ کر لے اگر ایسا نہ کیا تو یہ مال اس کے لئے نہ صرف یہ کہ کچھ نافع نہ ہوا بلکہ ہمیشہ کے لئے موجب و بال بنا

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَ الْاُوْلٰى ﴿١٣﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ﴿١٤﴾

وَاِنَّ لَنَا - اور بیشک ہمارے لیئے ہے (قبضۂ قدرت میں)

لَلْاٰخِرَةَ - ضرور بہ ضرور آخرت

وَ الْاُوْلٰى - اور پہلے والی (دنیا) بھی

فَاَنْذَرْتُكُمْ - پس میں نے خبردار کردیا تم کو

- أَنْذَرَ يُنْذِرُ ، اِنْذَاراً ڈرانا، آگاہ کرنا، چوکنا کرنا، خبردار کرنا
- اردو میں: نذیر، انذار

نَارًا تَلَظّٰى - آگ سے بھڑکنے والی شدید گرم

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝۱۳ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا
تَلَظّٰى ۚ ۝۱۴

اور در حقیقت آخرت اور دنیا، دونوں کے ہم ہی مالک ہیں
پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے

And most surely Ours is the hereafter and the former. Therefore do I warn you of a Fire blazing fiercely;

محمد اقبال

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾

- اس کے کئی مفاہیم
- دنیا سے آخر تک تم کہیں بھی ہماری گرفت سے باہر نہیں ہو، کیونکہ دونوں جہانوں کے ہم ہی مالک ہیں
- ہماری ملکیت دنیا اور آخرت دونوں پر بہرحال قائم ہے خواہ تم ہماری بتائی ہوئی راہ پر چلو یا نہ چلو۔ گمراہی اختیار کروگے تو ہمارا کچھ نہ بگاڑوگے، اپنا ہی نقصان کرلوگے، اور راہ راست اختیار کروگے تو ہمیں کوئی نفع نہ پہنچاؤگے، خود ہی اس کا نفع اٹھاؤگے۔
- دونوں جہانوں کے مالک ہم ہی ہیں۔ دنیا چاہوگے تو وہ بھی ہم ہی سے تمہیں ملے گی اور آخرت کی بھلائی چاہوگے تو اس کا دینا بھی ہمارے ہی اختیار میں ہے۔

لَا يَصۡلٰهَآ اِلَّا الۡاَشۡقَى ۙ﴿۱۵﴾ الَّذِىۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰىؕ ﴿۱۶﴾

صَلَّى يُصَلِّي ، تَصْلِيَةً
آگ میں جلانا

صَلَّى يُصَلِّي ، صَلَاةً
دعا کرنا، نماز پڑھنا

لَا - نہیں

يَصۡلٰهَآ - داخل ہوگا اس میں

- صَلَى يَصْلِي آگ میں جلنا

اِلَّا الۡاَشۡقَى - مگر بڑا بدبخت

- شَقِی یَشْقَى بدبخت ہونا، بُرا ہونا

اَشْقٰی بڑا بدبخت

الَّذِىۡ كَذَّبَ - وہ جس نے جھٹلایا

وَتَوَلّٰى - اور منہ پھیرا تَوَلَّى يَتَوَلَّى منہ پھیرنا

لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَىۙ ﴿١٥﴾ الَّذِیْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰىؕ ﴿١٦﴾

اُس میں نہیں جھلسے گا مگر وہ انتہائی بد بخت
جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا

Which only the most wretched must endure,
Who give the lie to Truth and turn their backs.

لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۵﴾ الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۶﴾

- جس انسان کو آخری رسول ﷺ کے آ جانے کے بعد بھی حقیقت نظر نہ آئی اس سے بڑا بد بخت اور کون ہو سکتا ہے اور اس سے زیادہ جہنم کے گڑھے میں گرنے کا مستحق کون ہو سکتا ہے؟
- اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ نہایت شقی کے سوا کوئی آگ میں نہ جائے گا اور نہایت متقی کے سوا کوئی اس سے نہ بچے گا بلکہ انتہائی متضاد کرداروں کو ایک دوسرے کے مقابلے میں پیش کرکے ان کا انتہائی متضاد انجام بیان کرنا ہے
- یہ دونوں کردار اس وقت مکہ کے معاشرے میں سب کے سامنے موجود تھے۔ اس لیے کسی کا نام لیے بغیر لوگوں کو بتایا گیا ہے کہ جہنم کی آگ میں کونسا کردار جھلسے گا اور کون سا کردار اس سے دور رکھا جائے گا

وَ سَيُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَى ﴿١٧﴾ الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿١٨﴾

وَ سَيُجَنَّبُهَا - اور عنقریب وہ بچالیا جائے گا اُس (آگ) سے

- جَنَبَ يَجۡنُبُ دور رکھنا، الگ کرنا، ایک طرف رکھنا
- جَنَّبَ يُجَنِّبُ کسی چیز کو کسی چیز سے دور رکھنا، الگ کرنا، بچانا
- جنابت ایسی حالت جو کسی شخص کو نماز اور سے دور رکھنے کا باعث ہو

الۡاَتۡقَى - بڑا پرہیزگار

الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ - وہ جو دیتا ہے

مَالَهٗ - اپنا مال

يَتَزَكّٰى - پاک کرنے کو

تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى ، تزكّيًا
اپنے آپ کو پاک کرنا

وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿١٧﴾ الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿١٨﴾

اور اُس سے دور رکھا جائیگا وہ نہایت پرہیزگار
جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے

Far removed from it will be the righteous Who giveth his wealth for increase in self-purification

محمد اقبال

وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾

- بالاتفاق اس آیت کے مصداق حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں
- آیات ۱۵اور۱۶ میں جن تین اوصاف کا ذکر ہوا وہ اس امت کی جس شخصیت میں بتمام و کمال نظر آتے ہیں وہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی شخصیت
- تصدیق بالحسنیٰ کے حوالے سے آپ کے بارے میں خود حضور ﷺ کا فرمان ..... آپ کا تقویٰ اور آپ کا انفاق - امت میں بے مثل ہے
- جن لوگوں نے دعوت حق کو قبول کیا، تقویٰ کے اعلیٰ ترین مقام کو اپنی منزل بنایا اور دعوت حَق کو کامیاب کرنے کے لیے بصد مسرت و افتخار اپنا مال و متاع قربان کرنے کے لیے کمربستہ ہوگئے – یہ اتقاء ہیں
- اس سیرت و کردار کے ہر شخص کو اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ سے بچائے گا

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿١٩﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰىۚ ﴿٢٠﴾

وَمَا لِاَحَدٍ - نہیں ہے کسی ایک کا

عِنْدَهٗ - اس کے پاس (یعنی اس پر)

مِنْ نِّعْمَةٍ - کوئی نعمت (جس کا)

تُجْزٰٓى - بدلہ دیا جانا ہو

اِلَّا ابْتِغَآءَ - مگر چاہنے کے لیے

وَجْهِ رَبِّهِ - توجہ (رضا) اپنے رب کی

الْاَعْلٰى - جو بلند و بالا ہے

اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰیۚ ﴿۲۰﴾ وَ لَسَوۡفَ یَرۡضٰیؑ ﴿۲۱﴾

وَ لَسَوۡفَ - اور یقیناً عنقریب

یَرۡضٰی - وہ راضی ہو جائے گا

یعنی جس شخص کا کردار یہ ہے اسے اس کا رب اس طرح نوازے گا کہ وہ خوش ہو جائے گا۔ یہ آیت صرف دو لفظوں پر مشتمل ہے لیکن اس کے اندر مذکورہ اوصاف کے حاملین کے لیے بشارتوں کی ایک دنیا پوشیدہ ہے

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۙ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ
وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۧ﴿۲۱﴾

اُس پر کسی کا کوئی احسان نہیں ہے جس کا بدلہ اُسے دینا ہو
وہ تو صرف اپنے رب برتر کی رضا جوئی کے لیے یہ کام کرتا ہے
اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا

And none hath with him any favour for reward,
Except as seeking the purpose of his Lord Most High.
And soon will he attain (complete) satisfaction.

اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰىۚ ﴿۲۰﴾ وَلَسَوۡفَ يَرۡضٰى ﴿۲۱﴾

○ اللہ تعالیٰ کے نزدیک انفاق وہی مقبول ہے جو خالصتاً اس کی رضا جوئی کے لیے کیا جائے اور ایسے ہی انفاق سے نفس کا تزکیہ ہوتا ہے۔ اس کے برعکس جو انفاق کسی پر احسان دھرنے یا شہرت و ناموری حاصل کرنے کی غرض سے کیا جائے اس سے نہ اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے اور نہ نفس کا تزکیہ

○ حضرت ابو بکرؓ کو اس طرح ان غریب غلاموں اور لونڈیوں کی آزادی پر روپیہ خرچ کرتے دیکھ کر ان کے والد نے ان سے کہا کہ بیٹا، میں دیکھ رہا ہوں کہ تم کمزور لوگوں کو آزاد کر رہے ہو۔ اگر مضبوط جوانوں کی آزادی پر تم یہی روپیہ خرچ کرتے تو وہ تمہارے قوت بازو بنتے۔ اس پر حضرت ابو بکرؓ نے ان سے کہا " يَا أَبَتْ، إِنِّي إِنَّمَا أُرِيدُ مَا عِنْدَ اللهِ " ابا جان، میں تو وہ اجر چاہتا ہوں جو اللہ کے ہاں ہے "